تاریخ: ____ دن: ____

اسلامیات

جواب نمبر 1:

عقیدہ آخرت:

تعارف: اسلام میں عقیدہ آخرت پر ایمان لانا اسلام کی بنیادی عقائد میں سے ایک ہے۔ عقیدہ آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کی ایمان کامل نہیں ہوتی۔ اسلام میں مکمل طور پر داخل ہونے کیلئے آخرت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ عقیدہ آخرت کی انسانی زندگی پر بہت واضح آثرات ہوتے ہیں۔ عقیدہ آخرت کی وضاحت درج ذیل ہے۔

لغوی معنی:

عقیدہ آخرت کی لغوی معنی ہے "بعد میں آنی والی چیز"۔

اصطلاحی معنی:

اسلام میں عقیدہ آخرت سے مراد مرنے کے بعد آنے والی زندگی کی ہے۔ آخرت سے مراد دنیاوی زندگی سے دوسری اُخروی

تاریخ:______

دن:______

زندگی میں جانے کا راستہ موت ہے ۔

اسلام میں عقیدہ آخرت کا تصور:

اسلام کی
پانچ سے بنیادی عقائد ہیں جو کہ توحید ، ملائکہ پر ایمان، رسول پر ایمان، آسمانی کتابوں پر ایمان اور آخرت پر ایمان ۔ ان سب پر ایمان لانا ضروری ہے ۔ آخرت پر ایمان نہ رکھنے سے انسان کامل مومن نہیں ہو سکتا ۔ اسلام میں عقیدہ آخرت سے مراد بعد میں آنے والی زندگی پر ایمان رکھنے کی ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیاوی زندگی سے اخروی زندگی میں جانے کا راستہ موت ہے ۔

قرآن مجید اور عقیدہ آخرت:

قرآن مجید میں ہمیشہ عقیدہ آخرت کا ذکر ہوا ہے اور عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنا ضروری ہوتا ہے ۔ قرآن مجید میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

ترجمہ: "اے میرے قوم یہ دنیا کی زندگی تو چند روز کی ہے ہمیشہ کی قیام کی جگہ تو آخرت ہے"۔

تاریخ: ______

دن: ______

اسی اس ایت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دنیاوی زندگی ایک مختصر زندگی ہے اور آخرت کی زندگی ہمیشہ کیلئے ہے۔

ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔

ترجمہ:- " یہ دنیا کی زندگی تو کچھ بھی نہیں مگر ایک کھیل ہے۔ حقیقی زندگی تو دارِ آخرت کی ہے کاش یہ لوگ عقل رکھتے "۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دنیا کی زندگی محض ایک کھیل کی مانند ہے۔ حقیقی زندگی تو آخرت کی زندگی ہے۔

جنت اور جہنم کا تصور:

عقیدہ آخرت سے مراد یہ بھی ہے کہ مسلمان آخرت میں اپنے گناہوں کا سزا کاٹ کر جنت میں جائے گے اور کفار ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم میں جائے گے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ:" اور وہ (کافر) اس میں ہمیشہ کیلئے رہنگے "۔

عقیدہ آخرت کی انسانی زندگی میں اہمیت:

عقیدہ آخرت کا انسانی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت ہے۔ عقیدہ آخرت اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک ہے اور اس پر ایمان نہ رکھنا اسلام سے خارج ہونے کی مانند ہے۔ عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے

i- ایمان کی تکمیل:

عقیدہ ~~توحید~~ آخرت ایمان کو مکمل کرتا ہے عقیدہ ~~تو~~ آخرت کے بغیر انسان کامل نہیں ہو سکتا کیونکہ عقیدہ ~~توحید~~ آخرت اسلام کی بنیادی ~~عقا~~ عقائد میں سے ایک ہے۔

ii- اعمال کا ضائع ہو جانا:

عقیدہ ~~تو~~ آخرت کے بغیر انسان کے سارے اعمال ضائع ہو جاتے ہے اور ان اچھے اعمال کا فائدہ انسان کو نہیں ملتا۔ عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے سے وہ اعمال ضائع ہونے سے بچ جاتے ہیں۔

iii- دل سے دنیاوی محبت کا ختم ہو جانا:

عقیدہ آخرت پر ایمان

تاریخ: ______ دن: ______

رکھنے سے دل میں دنیاوی محبت ختم
ہوجاتی ہے۔ انسان کی زندگی سنور جاتی
ہے اور وہ اپنے آخروی زندگی کی فکر میں
لگ جاتا ہے۔

۶۔ **زندگی کی مقصدیت پر یقین:**

عقیدہ آخرت پر
ایمان رکھنے والا کبھی زندگی سے بےزار نہیں
ہوتا اس کو پتہ ہوتا ہے کہ اصل زندگی تو
آخرت کی ہے اور یہ تو دنیا تو محض آخرت
کی تیاری ہے اس لیے انسان کی زندگی میں
اس کا اصل مقصد سکھاتا ہے۔

۷۔ **نیکی سے رغبت اور برائی سے اجتناب:**

عقیدہ آخرت
پر ایمان رکھنے والے کی دل میں آخرت کی فکر ہوتی
ہے وہ کبھی بھی اپنے مقصد سے گمراہ نہیں ہوتا نیکی
کی کاموں میں مگن رہتا ہے اور گناہوں سے
اجتناب کرتا ہے۔ اس طرح انسان صرف اپنے
خالق حقیقی کی احکامات پر پورا اترنے کی کوشش
کرتا ہے اور گناہوں سے خود کو بچاتا ہے۔

دن: ______ تاریخ: ______

نتیجہ:

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے آخرت کی زندگی خوبصورت سما تیار کر رکھی ہے۔ مسلمانوں کیلئے آخرت پر ایمان رکھنا ضروری قرار دیا ہے عقیدہ آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کی ایمان کامل نہیں ہوتی۔ عقیدہ توحید پر ایمان رکھنے سے انسان کی زندگی میں مثبت اثرات پیدا ہوتے ہیں اور اس سے انکار کرنے پر انسان دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔

جواب نمبر 5:

اسلامی معاشرے میں خواتین کی حیثیت

تعارف:

اسلام سے پہلے خواتین کی معاشرے میں نہ کوئی حیثیت تھی اور نہ انکو حقوق حاصل تھی لوگ اپنے بیٹیوں کو شرم سمجھ کر انکو زمین میں زندہ دفناتے تھے اس طرح عورت کو حقیر

تاریخ: ______ دن: ______

نگاہ سے دیکھا جاتا تھا لیکن اسلام نے نہ صرف عورت کو ایک اعلیٰ مقام عطا کیا بلکہ اسکو محبت کا ذریعہ بنا دیا۔ اور اسے معاشرے میں ماں، بہن اور بیوی جیسے عزت و وقار کی اہمیت دی۔

اسلام سے قبل عورتوں کی حیثیت:

نزول اسلام سے قبل عورت کو معاشرے میں حقیر سمجھا جاتا تھا۔ انکا کوئی مقام نہ تھا اور نہ ہی انکو کوئی حقوق حاصل تھے۔ عرب میں لوگ عورت کو شرم سمجھتے تھے اس لیے وہ اپنے بیٹیوں کو زندہ دفنا دیتے تھے۔ اس طرح عورت پر ہر قسم کا ظلم روا سمجھا جاتا تھا اور عورت اس طرح کی زندگی گزارتی تھی۔

دوسرے مذاہب میں عورت کا مقام:

اسلام کے علاوہ جتنے بھی مذاہب ہیں ان سب میں عورت کو وہ مقام نہیں ملا جو اسلام نے عورت کو عطا کیا

دن:______ تاریخ:______

عیسائیت: عیسائیت میں عورت کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ ان کے مطابق حضرت آدم ؑ کو حضرت حواؑ نے گمراہ کیا جس کی وجہ سے انکو جنت سے نکالا گیا۔

ہندومت: ہندومت میں عورت کو قابلِ نفرت سمجھا جاتا ہے اور اسکو ہر قسم کی حقوق سے محروم کر کے رکھا جاتا ہے۔

یہودیت: یہودیت میں عورت کو ناپاک اور پلیت سمجھا جاتا ہے اور اسکو ہر قسم کی حقوق سے محروم رکھا جاتا ہے۔

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام:

اسلام نے عورت کو وہ مقام دیا جو آج تک کوئی بھی قوم یا مذہب نہ دے سکا اسلام نے عورت کو نہایت اونچا مقام عطا کیا اور اسکو معاشرے میں مندرجہ ذیل مقام عطا کی۔

۱۔ عورت بطور ماں:

اسلام نے عورت کو ماں جیسا اونچا مقام عطا کیا کہ جنت بھی ماں کی خدمت

تاریخ: ______ دن: ______

میں رکھا۔
حضور ؐ کا ارشاد ہے۔
ترجمہ "جنت ماں کی قدموں کے نیچے ہے"۔
اس حدیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے
کہ ماں کو اسلام نے کتنا اونچا مقام عطا کیا ہے۔

عورت بطور بیوی:

اسلام نے عورتوں کو
معاشرے میں قابل عزت مقامات عطا کیے جیسے
بیوی کا مقام۔ اسلام نے ہر جگہ پر بیوی کی ساتھ
حسن سلوک کا حکم دیا ہے اور ان کے ساتھ محبت
کرنے کا حکم دیا ہے۔
حضور ؐ نے خطبہ حجتہ الوداع میں بیوی کے
حقوق کے بارے میں فرمایا۔
ترجمہ: "عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو۔ ان کا
تم پر حق ہے اور تمہارا ان پر حق ہے"۔

ایک اور جگہ پر ارشاد فرمایا۔
ترجمہ: "تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے
عورتوں کے حق میں سب سے اچھا ہو"۔

تاریخ:______ دن:______

عورت بطور بہن:

اسلام نے بہن کے ساتھ حسن سلوک کو ملحوظ رکھا ہے۔ ایک بار آپ ﷺ نے ایک شخص کو گرفتار کرنے کا حکم دیا تو صحابہ نے اسکو گرفتار بھی کیا انکی خاندان کے ساتھ تو ان میں سے ایک لڑکی آپ ﷺ کی رضاعی بہن تھی جسکا کا نام حضرت شیما تھا۔ آپ ﷺ کو جب اس بات کا علم ہوا تو اسکے لیے کھڑے ہو گئے اور ان سے فرمایا کہ اب آپ کی مرضی ہے ہمارے ساتھ رہنا چاہتے ہے یا تیرا اکرام کرکے رخصت کیا جائے

عورت بطور بیٹی:

حضور ﷺ نے جس طرح حضرت فاطمہ رض کو رکھا اور حسن سلوک کیا اس سے زیادہ پیار اور محبت کوئی اپنی بیٹی کی ساتھ نہیں کر سکتا۔ آپ ﷺ حضرت فاطمہ کے لیے جگہ چھوڑتے تھے ان کے پیشانی پہ بوسہ دیتے تھے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام نے عورت بطور بیٹی کو کتنا زیادہ عزت کا کیا ہے۔

تاریخ:______ دن:______

اسلام میں عورتوں کے حقوق :

اسلام نے عورتوں کو انکے تمام حقوق عطا کی اور انکو عزت و احترام بخشا۔ اسلام میں عورتوں کے حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

عورتوں کے عمومی حقوق :

عورتوں کے عمومی حقوق مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ زندگی کی تحفظ کا حق :

اسلام میں عورتوں کے حقوق کی محفوظ کیا گیا۔ اسلام سے پہلے لوگ اپنے بیٹیوں کو زندہ دفنا کرتے اور انہیں زندہ نہیں رہنے دیتے تھے۔
قرآن مجید میں سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔
ترجمہ: " اور جس نے ایک انسان کو قتل کیا بغیر فساد پھیلائے، گویا اس نے پورے انسانیت کو قتل کیا اور جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پورے انسانیت کو بچایا۔"
اس آیت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عورتوں کو بھی زندہ رہنے کا حق حاصل ہے۔

تاریخ: ______ دن: ______

وراثت میں حق:

اسلام نے عورت کو وراثت میں
بھی حصّہ بنایا۔ عورت کا باپ اور شوہر دونوں کے
میں حق ہے۔
قرآن مجید میں ارشاد ہے
ترجمہ: "اور عورتوں کا بھی اپنی کمائی میں حصّہ ہے"!
اسلام نے عورت کو وراثت میں آدھا حصّہ دیا
اور شوہر کے مال میں ایک تہائی حصّہ دیا۔

عزت کی تحفظ کا حق:

اسلام عورت کے عزت کے
تحفظ پر زور دیتا ہے اور انکی ساتھ عزت اور
حسن سلوک سے پیش آنے کی ترغیب کرتا ہے۔
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔
ترجمہ: اے پیغمبر مومنا مردوں سے ارشاد فرمای
کہ اپنی نگاہیں نیچے رکھے اور اپنے شرم گاہوں کی
حفاظت کرے!!

تعلیم و تربیت کا حق:

اسلام عورت کو تعلیم حاصل

تاریخ: ________ دن: ________

کرنے سے نہیں روکتا اور ان کو پورا پورا حق دیتا ہے کہ وہ تعلیم حاصل کرے۔
حضور ﷺ نے حصول علم کے بارے میں ارشاد فرمایا۔
ترجمہ: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔"

انتظامی عہدے پر فائز ہونے کا حق:

اسلام عورت کو انتظامی عہدے کو حاصل کرنے کا پورا پورا حق ادا کرتا ہے انکو الیکشن لڑنے کا حق دیتا ہے اور اسی طرح عورت کو مکمل آزادی دیتا ہے۔

عورتوں کے ازدواجی حقوق:

نکاح کا حق:

اسلام عورت کو اپنی مرضی سے نکاح کرنے کا حق دیتا ہے اسلام سے پہلے عورت اپنی مرضی سے نکاح نہیں کر سکتی تھی۔
قرآن مجید میں ارشاد ہے۔
"عورتوں کو نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکے"۔
اس آیت سے مراد یہ ہے کہ لوگ عورت کو

تاریخ: ______ دن: ______

طلاق دینے کے بعد نکاح کی اجازت نہیں دیتے تھے تو اسلام نے انکو آزاد کیا کہ وہ نکاح کر سکتے ہے۔

خیارِ بلوغ:

اسلام عورت کو اجازت دیتا ہے کہ اگر اسکے بلوغت سے پہلے اسکا نکاح کیا جائے تو وہ اس سے انکار کر سکتی ہے۔

مہر کا حق:

اسلام عورت کو اسکے مہر پر پورا کا پورا حق دیتا ہے۔ اور مہر پر شوہر کا کوئی دعویٰ نہیں ہوتا۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔"اگر تم بہت مال دے چکے ہو تو وہ ان سے واپس نہ لو"۔

خلع کا حق:

اسلام عورت کو خلع کا حق دیتا ہے اگر وہ مرد سے علیحدگی اختیار کرنا چاہے تو وہ اس سے خلع لے سکتی ہے اس پر عورت کو کوئی گناہ نہیں ملتا۔

تاریخ: ________

دن: ________

نتیجہ:

اسلام ایک دین ہے جس نے عورتوں کو وہ تمام حقوق فراہم کیے جو آج تک کوئی بھی قوم یا مذہب نہ دے سکے۔ اسلام نے عورت میں معاشرے میں باوقار کردار عطا کر کے اسکو عزت و احترام سے زندگی گزارنے کا حق دیا ہے۔

جواب نمبر 6۔

لاتفسدو فی الارض

تعارف:

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی رہنمائی کیلئے قرآن نازل فرمایا ہے جس میں معاشرے میں زندگی گزارنے کے حقوق بھی بتائے گئے ہیں قرآن انسان کی زندگی کی ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے لاتفسدو فی الارض جس سے مراد یہ ہے کہ زمین پر فساد نہ پھیلاؤ اس سے مراد دہشت گردی سے لے کر ماحول کی حفاظت تک کا حکم ہے۔

دن: ________ تاریخ: ________

لغوی معنی:

لاتفسدوفی الارض : نہ پھیلاوں فساد اللہ کی زمین پر۔

اصطلاحی معنی:

اس قرآنی حکم سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں ہر فساد برپا نہ کرو۔ آج کے دور میں لوگ دوسرے مسلمانوں کو قتل کرتے ہے ماحول کی صفائی کا خیال نہیں رکھتے جس کی وجہ سے فساد پھیلتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس حکم کے ذریعے اسکو روکا ہے۔

"لاتفسدوفی الارض" آج کے دور میں:

یہ قرآن مجید کی سنہری احکامات میں سے ایک ضروری حکم ہے آج کل کے دور کے ساتھ کیونکہ آج کل لوگ مختلف طریقوں سے زمین پر فساد پھیلا رہے ہیں اور یہ حکم ان تمام فسادات سے روکنے کا حکم دیتا ہے۔

جن فسادات سے منع کرنے کا حکم فرماتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

تاریخ: ______ دن: ______

ماحول کو آلودہ کرنا:

آج کل لوگ مسلسل ماحول کو آلودہ کرنے میں لگے ہیں اگر فیکٹریاں ایک طرف ترقی کی کام کرتے ہے تو دوسرے طرف ماحول کو آلودہ کرتے ہے جوکہ انسانی صحت کے لیے ~~نقصان~~ نقصاندہ ثابت ہوتا ہے اسلئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس حکم کی ذریعہ ماحول کو محفوظ کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور آلودگی پھیلانے سے منع فرمایا ہے۔

دہشتگردی کو روکنا:

آج کل مختلف عقیدہ رکھنے والے لوگ اسلام کا نام استعمال کرکے زمین پر فساد پھیلاتے ہیں اور جہاد کے نام پر مسلمانوں کو قتل کرتے ہے جوکہ اسلام کے مکمل خلاف ہے۔ اسلام امن اور سلامتی کا دین ہے اس لیے "لا تفسدو فی الارض" کے ذریعے اللہ تعالیٰ دہشتگردی کو بھی منع کرنے کا حکم دیتا ہے اور اسکو اسلام کے دائرے سے باہر کردیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اور اسکے رسولؐ کے شان میں گستاخی کو روکنا:

اسلام اللہ تعالیٰ اور اسکے رسولؐ کی شان میں گستاخی کو فساد قرار دیتا ہے اور اس سے منع فرمایا ہے۔ اس لیے "لاتفسدوفی الارض" سے مراد یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسولؐ کی شان میں گستاخی نہ کرو۔

ناحق کسی کو قتل کرنے کو روکنا:

آج کے دور میں مسلمانوں میں چھوٹے چھوٹے لڑائی جھگڑوں پر ایک دوسرے کو قتل کرتے ہیں اسلام نے ~~اسلا~~ اس عمل کو ناجائز قرار دیا ہے اور اس حکم کے ذریعے اس عمل کو روکتا ہے۔

قرآن مجید میں سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "جس نے ایک انسان کو قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا (بغیر فساد پھیلائے ہوئے)"

تاریخ:______ دن:______

غلط افواہ پھیلانا:

غلط افواہ پھیلانا بھی فساد پھیلاتا ہے اسلام نے اسکو بھی منع فرمایا ہے کیونکہ غلط افواہ پھیلانے سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں اس لیے اس حکم "لا تفسدو فی الارض" کے ذریعے اللہ تعالیٰ سوشل میڈیا پر غلط افواہ پھیلانے سے بھی روکتا ہے اور اس کو فساد قرار دیتا ہے۔

نتیجہ:

"لا تفسدو فی الارض" ہر اس کام سے انسان کو روکتا ہے جو زمین پر فساد پھیلاتے ہو۔ اس میں ہر وہ عمل اور فعل شامل ہے جو فساد برپا کرتا ہو معاشرے میں۔ اس حکم کے ذریعے اسلام نے ماحول کو محفوظ کرنے کا حکم دیا اسکے ساتھ دہشتگردی کو روکنا، اللہ اور رسول کی شان میں گستاخی کو روکنا، سوشل میڈیا پر غلط افواہ پھیلانا اور کسی کو ناحق قتل کرنا۔ یہ حکم زمین کو ہر قسم کی فساد سے محفوظ کرتا ہے۔